

سید اسلام بردشمنان اسلام | تصنیف: مولانا محمد میاں نوالوی۔ ضخامت: ۵۶۰ صفحات۔ قیمت: ۵۵ روپے
شیعہ کے ہزار سوال کا جواب | ناشر: مکتبہ عثمانیہ، نور باوا، بازار خرداں، گوجرانوالہ

سبائی ٹولہ اول روز سے مسلمانوں کے دینی مسلمات اور بنیادی اصول و عقائد کے شدید ترین دشمن چلے آرہے ہیں اور مختلف ادوار میں موقع پاکر مسلمانوں کے عقائد میں نقب زنی کرنے اور اہل اسلام کے ایمان میں ترسوں کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ الحمد للہ علماء اہل سنت اس سے غافل نہیں رہے، دفاع صحابہ اہل سنت کے ایمان کا جبر ہے۔ چنانچہ برصغیر میں حضرت شاہ ولی اللہ، شاہ عبدالعزیز، مجدد الف ثانی اور امام اہل سنت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمہم اللہ کی مساعی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ اور اب پاکستان میں رافضیت کا فتنہ جن جن دظیروں اور چال بازیوں سے غلبہ کی راہ ڈھونڈ رہا ہے۔ علماء اہل سنت بھی بھرپور طریقہ سے اس کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ پیش نظر کتاب بھی اس سلسلہ کی زریں کڑی ہے جو نوجوان فاضل اور محقق عالم مولانا محمد مظللہ کی تازہ تصنیف ہے جس میں سبائیوں کے تمام خرافات، اعتراضات اور مناظرہ بازیوں کی قلعی کھول دی گئی ہے اور تسلی بخش جوابات دیئے گئے ہیں۔ فاضل مولف نے اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے شیعہ کے ہزار اعتراضات کے جوابات، نہایت محققانہ، سلیس اور عام فہم انداز سے دیئے ہیں اور ہر ایک بات باحوالہ اور علمی انداز میں ہے۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ کتاب کے تمام مندرجات امیر تحریک خدام اہل سنت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب مظللہ کے مصدقہ ہیں۔ کتاب سے عوام اور خواص دونوں انشاء اللہ برابر کے مستفید ہوں گے۔ فض و شیعہ کے اس دور میں اس کتاب کا مطالعہ بہت سی گتھیوں کے سلجھانے کا ذریعہ ہوگا۔

ہماری دعا ہے کہ باری تعالیٰ مصنف کی مساعی کو قبول کرے اور کتاب کی افادیت عام ہو۔ یقین ہے کہ قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

دارالعلوم حنفیہ

تالیف: مولانا مفتی غلام الرحمن
پیشکش: حضرت مولانا مفتی محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی

مصر: جامعہ اہل سنت اور عربیہ اسلامیہ کا آراء اور دیکھنے پر اسے مصر کی تعلیم و ترویج، ثقافت، معاشرت، تاریخ، فنی، ادبی، علمی، سیاسی، اقتصادی اور فنی امور پر نظر رکھنا۔ جامعہ اہل سنت کی تعلیم و ترویج، ثقافت، معاشرت، تاریخ، فنی، ادبی، علمی، سیاسی، اقتصادی اور فنی امور پر نظر رکھنا۔ جامعہ اہل سنت کی تعلیم و ترویج، ثقافت، معاشرت، تاریخ، فنی، ادبی، علمی، سیاسی، اقتصادی اور فنی امور پر نظر رکھنا۔

مؤتمر المصنفین

دارالعلوم حنفیہ، اکوڑ خٹک، پشاور، پاکستان